سوال

میرا خاوند بعض اوقات میرے ساتھ مار کا مذاق کرتا ہے اور اس میں مجھے اذیت ہوتی ہے لیکن خاوند بطور مذاق مارنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتا، بعض اوقات تو مجھے درد بھی محسوس ہوتی ہے اور جب شکایت کرتی ہوں تو کہتا ہے میں تو مذاق کر رہا تھا، ہم ایسا کرنے کے حرام ہونے میں ایک دوسرے سے اختلاف کرتے ہیں کہ آیا یہ حرام ہے یا نہیں؟ ہم نے آپ سے دریافت کرنے پر اتفاق کیا ہے برائے مہربانی ہمیں بتائیں کہ آیا ایسا کرنا جائز ہے یا نہیں، علم میں رہے کہ میرا خاوند حسب استطاعت اللہ کا تقوی اختیار کرنے کی کوشش کرتا ہے، میں جانتی ہوں کہ وہ مجھ سے محبت بھی کرتا ہے لیکن میں اس طرح کے مذاق سے تنگ ہوتی ہوں

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اس طرح کا مذاق کرنا جائز نہیں جس سے بیوی کو اذیت و تکلیف ہوتی ہو، بیوی کو مارنے کی رخصت اور اجازت تو صرف اسی صورت میں ہے جب وہ نافرمان اور بددماغی کرے، اور اس میں بھی شرط ہے کہ مار ہلکی سی ہو اللہ تعالی کا فرمان ہے :

جن عورتوں کی تمہیں نافرمانی کا ڈر ہو سو انہیں نصیحت کرو، اور بستروں میں ان سے الگ ہو جاؤ، اور انہیں مارو اگر وہ تمہاری فرماں برداری کریں تو ان پر (زیادتی کا) کوئی راہ تلاش مت کرو، بے شک اللہ تعالی ہمیشہ سے بہت بلند بہت بڑا ہے النساء (34).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مارنے کی اس اجازت کے متعلق فرمایا ہے :

"انہیں ہلکی سی مار مارو"

صحیح مسلم حدیث نمبر (2137).

وہ مزاح اور مزاق جس سے اذیت و تکلیف ہو وہ حسن معاشرت کے خلاف ہے

اللہ سبحانہ و تعالی نے حسن معاشرت کا حکم دیتے ہوئے فرمایا ہے :

اور ان عورتوں سے حسن معاشرت اختیار کرو النساء (19).

حسن معاشرت میں یہ بھی شامل ہے کہ خاوند اور بیوی دونوں ہی ایک دوسرے کو تکلیف و اذیت دینے والے اعمال سے اجتناب کریں

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

113352